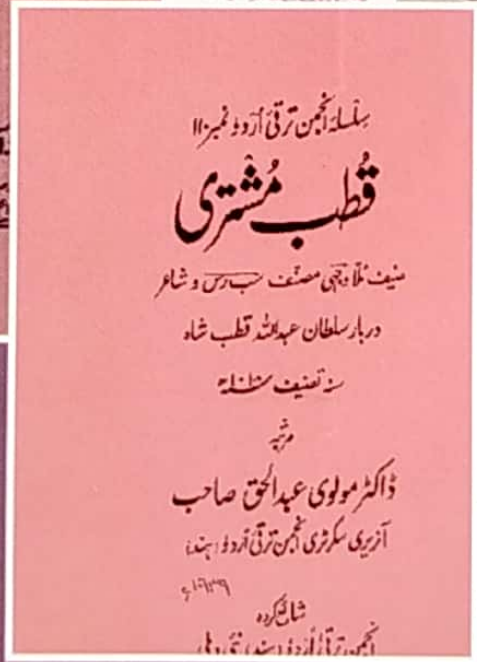
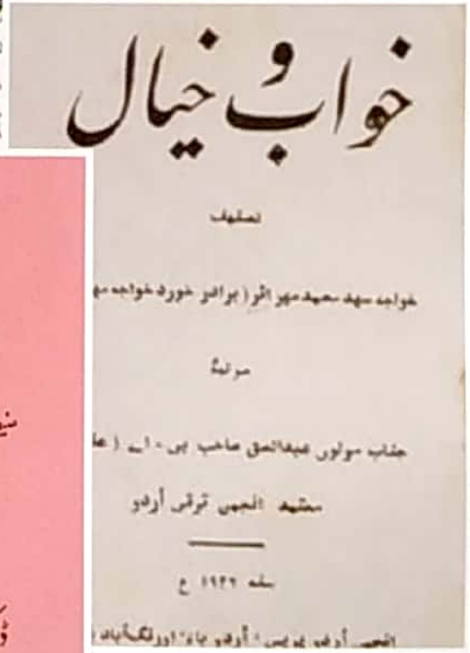


اردو کی چند کلاسیکی مثنویاں



مرتبہ
ڈاکٹر معززہ قاضی

ISBN: 978-81-929211-4-3

نام کتاب	:	اردو کی چند کلاسیکی مثنویاں
مرتبہ	:	ڈاکٹر معزہ قاضی
تعداد	:	۵۰۰
صفحات	:	۱۸۸
قیمت	:	۱۷۵/روپے
اشاعت ثانی	:	اگست ۲۰۱۶ء
کمپوزنگ	:	کامران پبلی کیشنز، ممبئی
ناشر	:	ڈاکٹر معزہ قاضی
زیر اہتمام	:	شعبہ اردو، ممبئی یونیورسٹی، ممبئی
ملنے کے پتے	:	

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، دہلی، علی گڑھ اور پرنس بلڈنگ، ابراہیم رحمت
روڈ، ممبئی-۳

سیفٹی بک ایجنسی، امین بلڈنگ، ابراہیم رحمت اللہ روڈ، ممبئی-۳

۳-الہلال، باندرہ ریکلیمیشن، باندرہ (ویسٹ)، ممبئی-۵۰

Dr. Muizza Kazi

Dr. Muizza Kazi

500, 2nd Edition : August, 2016

Rs. 175/-

Available at : Maktaba Jamia Ltd., Delhi, Aligarh & Princess Bldg., E. R. Road, Mumbai 400 003.

Free Book Agency, Amin Bldg., E. R. Road, Mumbai - 400 003.

so at :

Al-Hilal, Bandra Reclamation, Bandra, Mumbai - 400 050

Published by : Dr. Muizza Kazi

فہرست

۹	ڈاکٹر معزہ قاضی	• ابتدائیہ
		مضامین
۱۱	پروفیسر خان رشید	• قطب مشتری - ایک مطالعہ
۳۶	پروفیسر نور الدین سعید	• قطب مشتری
۸۹	پروفیسر فاطمہ بیگم	• غواصی / سیف الملوک و بدیع الجمال
۱۰۲	پروفیسر محمد انور الدین	• ابن نشا طمی اور پھول بن
۱۲۰	ڈاکٹر معزہ قاضی	• مثنوی بہرام و گل اندام: طبعی
۱۲۷	ڈاکٹر جمال رضوی	• نصرتی - علی نامہ
۱۳۵	ڈاکٹر مسرت جہاں	• میر حسن اور مثنوی سحر البیان
۱۷۰	ڈاکٹر مسرت جہاں	• دیاشکر نسیم اور مثنوی گلزار نسیم

دیاشکر نسیم اور مثنوی گلزار نسیم

ڈاکٹر مسرت جہاں

اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

میر حسن دہلوی کی ”سحرالبیان“ اور دیاشکر نسیم کی ”گلزار نسیم“ اردو کی سب سے اہم مثنویوں میں شمار کی جاتی ہیں۔ پنڈت دیاشکر نسیم (1812 - 1844) (بحوالہ این سی ای آر ٹی۔ اردو کی نئی کتاب، نویں جماعت، ص 233 سنہ اشاعت اپریل 1990) کی معروف تصنیف، گلزار نسیم اپنے رنگ کی منفرد مثنوی ہے جس کی اہم خصوصیات تشبیہ و استعارہ کا خوب صورت و بر محل استعمال اور اس کا ایجاز و اختصار ہے۔ اردو شاعری میں نسیم کا درجہ کافی بلند ہے اور ان کی یہ مقبولیت ”گلزار نسیم“ کی وجہ سے ہے جسے انہوں نے محض 26 سال کی عمر میں 1838ء میں قلم بند کیا۔ 1844ء میں نسیم کی زندگی میں ہی اس مثنوی کی اشاعت عمل میں آئی۔ اس کی شہرت و مقبولیت کی جھلک نسیم نے بھی دیکھی لیکن کچھ ہی عرصے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد مثنوی کے کئی ایڈیشنس منظر عام پر آچکے ہیں۔ یہ مثنوی طبع زاد نہیں ہے۔ نسیم نے خود ہی کہا ہے:

افسوں ہے بہار عاشقی کا
اردو کی زبان میں سخن گو
اس سے کو دو آتشہ کروں میں

افسانہ گل بکاؤلی کا
ہر چند سنا گیا ہے اس کو
وہ نثر ہے، داد نظم دوں میں